

## کلاس: 9th

### مضمون: اسلامیات

### باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

#### (1) قسم کے احکام و مسائل

##### معروضی سوالات (مشق)

● 1. یمین کا معنی ہے۔

✓ (الف) قسم

(ب) مشورہ

(ج) معاونت

(د) ارادہ

● 2. کسی قسم پر کفارہ ہے۔

✓ (الف) یمین منعقدہ

(ب) یمین غموس

(ج) یمین لغو

(د) یمین فضول

● 3. پختہ ارادہ سے کھائی جانے والی قسم کے کفارے کی ایک صورت کتنے مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے؟

(الف) چار

(ب) چھ

(ج) آٹھ

(د) دس ✓

● 4. قسم توڑنے پر روزے فرض ہیں۔

(الف) دو

(ب) تین ✓

(ج) چار

(د) پانچ

● 5. حدیث مبارک میں جس قسم کی ممانعت کی گئی ہے۔

(الف) آباء و اجداد کی ✓

(ب) اللہ کی

(ج) اللہ کی صفت کی

(د) اللہ کے اسماء کی

### اہم معروضی سوالات:

● 1. "یمین" کا اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

(الف) سچ بولنے کا عزم

(ب) کسی معتبر چیز کا ذکر

(ج) پختہ ارادے سے اللہ کا نام لے کر یقین دلانا ✓

(د) جھوٹ بولنا

2. قسم کے لیے قرآن و حدیث میں کون سے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں؟

(الف) صبر و شکر

(ب) نیت و قصد

(ج) یمین و حلف

(د) صدق و امانت

3. قرآن مجید میں قسم کے کفارے کے طور پر سب سے پہلا حکم کیا دیا گیا ہے؟

(الف) تین روزے رکھنا

(ب) قسم کا اعادہ کرنا

(ج) دس مساکین کو کھانا کھلانا

(د) صدقہ دینا

4. قرآن کے مطابق اگر قسم کا کفارہ دینا ممکن نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) دعا کرنا

(ب) پانچ نمازیں پڑھنا

(ج) تین روزے رکھنا

(د) توبہ کرنا

5. نبی کریم ﷺ نے کس قسم کو اٹھانے سے منع فرمایا؟

(الف) اللہ کی قسم

(ب) نبی کی قسم

(ج) والدین کی قسم

(د) قرآن کی قسم

6. جس نے اللہ کے علاوہ کسی چیز کی قسم اٹھائی، وہ کیا سمجھا جائے گا؟

(الف) گناہگار

(ب) بے عمل

(ج) مشرک

(د) نافرمان

7. اگر کوئی شخص جائز کام سے رکنے کی قسم کھا لے، تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) قسم نبھائے

(ب) توبہ کرے

(ج) قسم توڑ دے اور کفارہ ادا کرے

(د) روزے رکھے

8. ماضی کے جھوٹے واقعے پر قسم کھانے کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) یمین لغو

(ب) یمین منعقدہ

(ج) یمین غموس

(د) یمین جائزہ

9. روزمرہ کی گفتگو میں گمان پر مبنی جھوٹی قسم کیا کہلاتی ہے؟

(الف) یمین منعقدہ

(ب) یمین لغو

(ج) یمین غموس

(د) یمین کذب

**(الف) یمین منعقدہ:**

جب کوئی شخص دل سے ارادہ اور نیت کے ساتھ قسم کھائے کہ وہ کوئی کام کرے گا یا نہیں کرے گا، تو اس قسم کو یمین منعقدہ کہتے ہیں۔

**(ب) یمین لغو ایسی قسم کو کہتے ہیں جو:**

غلطی سے، عادتاً یا بغیر ارادے کے کہی جائے، یا ایسی قسم جسے کوئی شخص اپنے گمان کے مطابق سچ سمجھ کر کہے لیکن حقیقت میں وہ درست نہ ہو

**(ج) یمین غموس ایسی قسم کو کہتے ہیں جو:**

جان بوجھ کر جھوٹ بول کر کھائی جائے، یعنی کسی ماضی کے واقعے پر جھوٹی قسم کھانا تاکہ دوسروں کو دھوکا دیا جائے یا کسی کا حق مارا جائے۔

**(د) یمین کذب کا مطلب ہے:**

جھوٹی قسم کھانا یعنی ایسا قول جس میں انسان جان بوجھ کر جھوٹ بولے اور اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر لوگوں کو دھوکہ دے۔

● 10. یمین غموس (جھوٹی قسم) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

(الف) اللہ معاف فرما دیتا ہے

(ب) صرف توبہ کافی ہے

✓ (ج) یہ گناہ کبیرہ ہے اور اللہ قیامت کے دن نظر رحمت نہیں فرمائے گا

(د) اس کا کفارہ صدقہ ہے

**مختصر جواب دیں (مشق)**

✓ (i) قسم کا معنی و مفہوم لکھیں۔

معنی:

قسم کو عربی میں "یمین" یا "حلف" کہتے ہیں۔ "یمین" کی جمع "ایمان" ہے۔

مفہوم:

اصطلاحی طور پر قسم کا مطلب ہے:

- اللہ تعالیٰ کے نام کا واسطہ دے کر کسی بات پر پختہ ارادہ اور یقین دہانی کروانا۔
- قسم کا مقصد سامع کو یہ باور کروانا ہوتا ہے کہ بولنے والا سچ کہہ رہا ہے اور وہ اللہ کو گواہ بنا کر بات کر رہا ہے۔

مثال:

اگر کوئی کہے: "واللہ! میں نے یہ کام کیا ہے" تو یہ قسم ہے۔

(ii) قسم کی اقسام لکھیں۔

قسم کی شریعت میں تین بڑی اقسام بیان کی گئی ہیں:

1. یمین منعقدہ (پختہ قسم):

ایسی قسم جو انسان مستقبل کے کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لیے ارادے کے ساتھ کھائے۔

♦ اس قسم کے توڑنے پر کفارہ لازم ہے۔

2. یمین لغو (غلطی سے قسم):

ایسی قسم جو روزمرہ گفتگو میں عادتاً زبان سے نکل جائے یا کسی گمان پر ہو جو بعد میں غلط ثابت ہو۔

♦ اس پر کوئی کفارہ نہیں، اللہ نے معاف فرمایا ہے۔

3. یمین غموس (جھوٹی قسم):

ماضی کے کسی واقعے پر جان بوجھ کر جھوٹ بول کر قسم کھانا۔

♦ یہ گناہ کبیرہ ہے اور اس کا کفارہ نہیں بلکہ سچی توبہ ضروری ہے۔

(iii) جھوٹی قسم کے کوئی سے دو نقصانات تحریر کریں۔

جھوٹی قسم کے بہت سے دینی اور دنیاوی نقصانات ہیں، جن میں سے دو درج ذیل ہیں:

1. اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور نظرِ رحمت سے محرومی:

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

”جھوٹی قسم کھانے والے کی طرف اللہ قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔“

(جامع ترمذی)

2. معاشرے میں بداعتمادی اور فساد:

جھوٹی قسم معاشرتی اعتماد کو ختم کر دیتی ہے۔ اس سے انسان پر اعتبار نہیں رہتا، جس کی وجہ سے رشتے، کاروبار اور معاملات خراب ہو جاتے ہیں۔

**تفصیلی جواب دیں (مشق)**

سوال 1: قرآن و سنت کی روشنی میں قسم کے احکام و مسائل بیان کریں۔

❖ تعارف

اسلام نے زبان کے استعمال پر بہت زور دیا ہے، خاص طور پر جب بات اللہ کے نام پر قسم کھانے کی ہو۔ قسم (یمین) اللہ کو گواہ بنا کر سچائی ظاہر کرنے کا ذریعہ ہے، اس لیے شریعت نے اس کے لیے واضح احکام دیے ہیں۔ بلا ضرورت قسم کھانا، جھوٹی قسم لینا یا قسم توڑنا سنگین گناہ شمار ہوتا ہے۔

📖 قسم کا قرآنی تصور

قرآن مجید میں قسم کے متعلق کئی احکام نازل ہوئے ہیں:

< "اللہ تمہاری لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں کرے گا، لیکن وہ تمہاری ان قسموں پر مؤاخذہ کرے گا جو تم نے ارادے سے کھائی ہیں۔"

(سورة المائدہ: 89)

"اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔"

(سورة المائدہ: 89)

قسم کن کن صورتوں میں ہوتی ہے؟

قرآن و سنت کی روشنی میں قسم تین اقسام کی ہوتی ہے:

### 1. یمین منعقدہ

- ایسی قسم جو مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر پختہ ارادے سے کھائی جائے۔
- ◆ اس قسم کو توڑنے پر کفارہ لازم ہوتا ہے۔

### 2. یمین لغو

- ایسی قسم جو غیر ارادی طور پر روزمرہ گفتگو میں ادا ہو جائے یا گمان پر ہو۔
- ◆ اس پر کوئی کفارہ نہیں، اللہ معاف فرما دیتا ہے۔

### 3. یمین غموس

- ایسی قسم جو ماضی کے جھوٹ پر جان بوجھ کر کھائی جائے۔
- ◆ یہ گناہ کبیرہ ہے، اس کا کفارہ نہیں، صرف توبہ سے معافی ممکن ہے۔

### 17 جولائی \* قسم توڑنے کا کفارہ:

اگر کسی نے پختہ قسم (یمین منعقدہ) کھائی اور پھر توڑ دی تو اس پر کفارہ واجب ہوتا ہے:

1. دس مسکینوں کو کھانا کھلانا

2. یا انہیں کپڑا دینا

3. یا ایک غلام آزاد کرنا

4. اگر ان میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو تین روزے رکھے

"یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھا کر توڑ دو۔"

(سورہ المائدہ: 89)

✨ جھوٹی قسم کے نقصانات:

🌙 دینی نقصان

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جھوٹی قسم کھانے والے پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

💕 معاشرتی نقصان

جھوٹی قسم سے معاشرے میں بداعتمادی اور تعلقات خراب ہوتے ہیں، اور سچائی کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

💎 حدیث مبارکہ

"جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی، اس نے شرک کیا۔"

(جامع ترمذی: 1535)

"جس نے کسی کام پر قسم کھائی، لیکن بہتر صورت نظر آئے تو بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ دے۔"

(صحیح مسلم)

✍️ خلاصہ:

قسم کا تعلق اللہ کے نام سے ہے، اس لیے اس میں جھوٹ، غفلت یا مذاق کی گنجائش نہیں۔ ہمیں قسم کھانے میں احتیاط کرنی چاہیے، صرف اللہ کے نام کی قسم کھانی چاہیے اور اگر قسم توڑنی پڑے تو فوری طور پر کفارہ ادا کرنا چاہیے تاکہ اللہ کی ناراضگی سے بچا جا سکے۔

## (2) گواہی کے احکام و مسائل:

### معروضی سوالات (مشق)

(i) گواہی کے لیے قرآن مجید میں استعمال ہونے والا لفظ کیا ہے؟

- (الف) شہادت
- (ب) الشہادۃ
- (ج) منکر
- (د) امر

(ii) گواہی دینے والا شخص کہلاتا ہے:

- (الف) گواہ
- (ب) سفارشی
- (ج) وکیل
- (د) مظلوم

(iii) کسی بھی معاملے پر گواہی دینے کے لیے مردوں کی تعداد ہونی چاہیے:

- (الف) دو
- (ب) تین
- (ج) چار
- (د) پانچ

(iv) آنکھوں سے دیکھی گئی گواہی کو کیا کہا جاتا ہے؟

- (الف) عینی شہادت
- (ب) شہادت زبانی
- (ج) سمعی شہادت
- (د) حسی شہادت

(v) جب صرف دو گواہ موجود ہوں تو گواہی دینا کیا حکم رکھتا ہے؟

- (الف) فرض
- (ب) سنت
- (ج) مستحب
- (د) مباح

## اہم معروضی سوالات:

1. قرآن و سنت میں گواہی کے لیے استعمال ہونے والا لفظ کیا ہے؟

(الف) شہادت

(ب) عدالت

(ج) دلیل

(د) انصاف

2. گواہی کا شرعی مفہوم کیا ہے؟

(الف) کسی معاملے کو سننا

(ب) کسی واقعے کو بھول جانا

(ج) علم کے مطابق دیانت داری سے بیان دینا

(د) الزام لگانا

3. گواہی دینے والا شخص کیا کہلاتا ہے؟

(الف) وکیل

(ب) مدعی

(ج) قاضی

(د) گواہ

4. قرآن کے مطابق جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ:

(الف) بہانہ بنا سکتے ہیں

(ب) انکار کر سکتے ہیں

(ج) حاضر ہونا فرض نہیں

(د) انکار نہ کریں ✓

(سورة البقرہ: 282)

● 5. قرآن میں گواہی چھپانے والے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

(الف) اس پر کوئی گناہ نہیں

(ب) اللہ معاف کرے گا

(ج) اس کا دل گناہ گار ہوتا ہے ✓

(د) قاضی فیصلہ کرے گا

● 6. سنی سنائی بات پر گواہی کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) عینی شہادت

(ب) شہادت علی الشہادت

(ج) سمعی شہادت ✓

(د) باطنی شہادت

● 7. گواہی پر گواہی دینے کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) دوبارہ گواہی

(ب) شہادت مؤخرہ

(ج) شہادت علی الشہادت ✓

(د) شہادت مستحبہ

● 8. اگر دو مرد گواہ نہ ہوں تو کس کی گواہی قبول کی جاتی ہے؟

(الف) دو عورتیں

(ب) ایک مرد اور دو عورتیں

(ج) صرف ایک مرد

(د) قاضی کی رائے

● 9. جھوٹی گواہی کو نبی کریم ﷺ نے کس کے برابر قرار دیا؟

(الف) چوری

(ب) قتل

(ج) شرک

(د) غیبت

● 10. سچی گواہی کے معاشرتی فوائد میں سے ایک فائدہ کیا ہے؟

(الف) دشمنی بڑھتی ہے

(ب) انصاف ختم ہوتا ہے

(ج) امن قائم ہوتا ہے

(د) جھگڑے شروع ہوتے ہیں

### مختصر جواب دیں (مشق)

(i) قرآن و سنت کی روشنی میں گواہی کی فرضیت و اہمیت بیان کریں۔

جواب:

اسلام میں گواہی (شہادت) کو ایک اہم دینی، معاشرتی اور اخلاقی فریضہ قرار دیا گیا ہے۔ گواہی کا مقصد حق دار کو اُس کا حق دلوانا اور ظلم کو روکنا ہے۔

♦ قرآن کی روشنی میں:

"اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔"

(سورة البقرہ: 282)

"اور گواہی کو مت چھپاؤ، جو اسے چھپاتا ہے تو اس کا دل گناہ گار ہے۔"

(سورة البقرہ: 283)

♦ سنت کی روشنی میں:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"گواہی امانت ہے، جو ادا کرنا ضروری ہے۔"

اور فرمایا:

"دعویٰ کرنے والے پر گواہی اور انکار کرنے والے پر قسم ہے۔"

(جامع ترمذی: 1341)

♦ خلاصہ:

گواہی دینا ایک دینی فریضہ ہے۔ اسے چھپانا یا جھوٹ بولنا سخت گناہ ہے۔ سچی گواہی سے انصاف قائم ہوتا ہے اور معاشرے میں امن و عدل کا فروغ ہوتا ہے۔

(ii) عینی شہادت اور سمعی شہادت کی وضاحت کریں۔

جواب:

عینی شہادت:

ایسی گواہی جو گواہ نے اپنی آنکھوں سے خود دیکھ کر دی ہو، اسے عینی شہادت کہا جاتا ہے۔

♦ مثلاً: کسی چوری یا حادثے کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھنا اور عدالت میں بیان دینا۔

## سمعی شہادت:

ایسی گواہی جو کسی بات کو سن کر یا کسی اور سے معلوم کر کے دی جائے، اسے سمعی شہادت کہتے ہیں۔

♦ مثلاً: کسی اور شخص سے کسی واقعے کا سن کر عدالت میں بیان دینا۔

♦ دونوں قسم کی گواہیاں عدالت میں اہم ہوتی ہیں لیکن عینی شہادت کو زیادہ مضبوط سمجھا جاتا ہے۔

(iii) جھوٹی گواہی دینے اور گواہی چھپانے کی وعید بیان کریں۔

جواب:

جھوٹی گواہی دینا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جھوٹی گواہی دینا شرک کے برابر ہے۔"

(اس حدیث کو نبی ﷺ نے تین بار دہرایا تاکہ اس کے سنگین گناہ کو واضح کر سکیں)

(صحیح بخاری و ترمذی)

گواہی چھپانا:

"اور گواہی کو مت چھپاؤ، اور جو چھپائے گا اس کا دل گناہ گار ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 283)

♦ خلاصہ:

جھوٹی گواہی نہ صرف دنیا میں ظلم و فساد کا باعث بنتی ہے بلکہ آخرت میں شدید عذاب کا باعث بھی بنتی ہے۔ گواہی کو چھپانا بھی بڑا گناہ ہے اور اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ عمل ہے۔

(iv) کچی اور جھوٹی گواہی کے کوئی سے دو اثرات تحریر کریں۔

جواب:

## 1. کچی (سچی) گواہی کے اثرات:

- معاشرے میں امن و انصاف قائم ہوتا ہے۔
- رضائے الہی حاصل ہوتی ہے اور گواہ کو ثواب ملتا ہے۔
- بھائی چارے، اعتماد اور سچائی کو فروغ ملتا ہے۔

## 2. جھوٹی گواہی کے اثرات:

- اللہ تعالیٰ کی ناراضگی حاصل ہوتی ہے۔
- بدامنی، جھگڑے اور فساد معاشرے میں عام ہو جاتے ہیں۔
- مظلوم کو انصاف نہیں ملتا، اور ظالم کامیاب ہو جاتا ہے۔

## تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: قرآن و سنت کی روشنی میں گواہی کے احکام و مسائل واضح کریں۔

❖ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انصاف، سچائی اور امانتداری کی تعلیم دیتا ہے۔ انہی اصولوں میں سے ایک بنیادی اصول "شہادت" یعنی گواہی دینا ہے۔ گواہی صرف عدالت یا قاضی کے سامنے الفاظ کا تبادلہ نہیں بلکہ یہ ایک شرعی، اخلاقی اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ قرآن و سنت نے گواہی کو ایک امانت اور فریضہ قرار دیا ہے۔

📖 قرآن کی روشنی میں گواہی کے احکام

## 1. گواہی دینا فرض ہے:

"اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔"

(سورة البقرہ: 282)

★ اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ گواہی دینا شرعی فریضہ ہے۔

## 2. گواہی کو چھپانا گناہ ہے:

"اور گواہی کو مت چھپاؤ، اور جو شخص اسے چھپائے گا تو اس کا دل گناہ گار ہے۔"

(سورة البقرہ: 283)

★ گواہی چھپانا بھی جھوٹ کی ایک شکل ہے، جو سخت گناہ ہے۔

3. گواہ کا عادل اور سچا ہونا شرط ہے:

"اور دو عادل مردوں کو گواہ بناؤ..."

(سورة الطلاق: 2)

🌸 گواہ کو مسلمان، بالغ، عاقل، اور دیانت دار ہونا ضروری ہے۔

4. گواہی کے اصول میں خواتین کی رعایت:

"اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ بناؤ..."

(سورة البقرہ: 282)

🌸 عورتوں کی گواہی قبول ہے، لیکن بعض صورتوں میں دو خواتین کی گواہی ایک مرد کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ایک اگر بھول جائے تو دوسری یاد دلائے۔

🌸 حدیث کی روشنی میں گواہی کے احکام

1. گواہی امانت ہے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"گواہی ایک امانت ہے جسے پورا ادا کرنا واجب ہے۔"

2. دعویٰ و انکار میں اصول گواہی:

"دعویٰ کرنے والے کے ذمے گواہ اور انکار کرنے والے کے ذمے قسم ہے۔"

(جامع ترمذی: 1341)

### 3. جھوٹی گواہی کی مذمت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔"

نبی ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے تاکہ امت کو اس کے سنگین انجام سے آگاہ کیا جائے۔

گواہی کی اقسام:

قسم اور وضاحت

عینی شہادت: آنکھوں سے دیکھی ہوئی حقیقت پر مبنی گواہی

سمعی شہادت: کسی واقعے کو سن کر دی جانے والی گواہی

شہادت علی الشہادت: کسی گواہ کی گواہی پر دوسرا شخص گواہ ہو

❖ گواہی سے متعلق اہم مسائل:

1. گواہ کو حاضر ہونا واجب ہے اگر بلایا جائے
2. گواہی مکمل صداقت اور دیانت کے ساتھ دی جائے
3. گواہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ معاملے کو خود جانتا ہو یا دیکھا/سنا ہو
4. گواہی کا مقصد حق کی حمایت اور باطل کو رد کرنا ہے

✨ جھوٹی گواہی کے نقصانات

- اللہ تعالیٰ کی ناراضگی
- قیامت کے دن سخت سزا
- معاشرتی ظلم و فساد کا پھیلاؤ
- مظلوم کے ساتھ ناانصافی

سچی گواہی کے فوائد:

- انصاف کا قیام
- معاشرتی امن
- اللہ کی رضا
- ظالم کے خلاف مدد

### ✍ خلاصہ:

گواہی دینا محض قانونی عمل نہیں بلکہ یہ ایک شرعی و اخلاقی فریضہ ہے۔ قرآن و سنت نے گواہی کے احکام کو بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے تاکہ معاشرے میں عدل، امن، سچائی اور بھروسہ قائم ہو۔ جھوٹی گواہی یا گواہی چھپانا اسلامی اصولوں کی خلاف ورزی ہے، جو آخرت میں وبال اور دنیا میں فساد کا سبب بنتی ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ سچ بولے، گواہی دے، اور ظلم کے خلاف حق کا ساتھ دے۔



## (3) حُقُوقُ الْعِبَادِ

### بمسیوں کے حقوق:

#### معروضی سوالات (مشق)

● (1) حقوق العباد سے مراد ہے؟

✓ (الف) بندوں کے حقوق

(ب) اللہ تعالیٰ کے حقوق

(ج) ریاست کا عمل

(د) دوستوں کے حقوق

● (2) قرآن مجید کے مطابق پڑوسیوں کی اقسام کتنی ہیں؟

(الف) دو

✓ (ب) تین

(ج) چار

(د) پانچ

● (3) جس شخص کا بمسایہ بھوکا ہو اور وہ خود پیٹ بھر کر کھائے، وہ... میں نہیں ہے۔

✓ (الف) ایمان

(ب) عمل

(ج) علم

(د) خوف

● (4) حضرت جبرائیلؑ نے کن کے حقوق کی بار بار تاکید فرمائی؟

✓ (الف) ہمسایہ

(ب) معذور

(ج) مسافر

(د) اساتذہ

● (5) قرآن مجید میں رشتہ داروں کے حقوق کے ساتھ تذکرہ کس کے حقوق کا ہے؟

✓ (الف) پڑوسیوں کے حقوق

(ب) غلاموں کے حقوق

(ج) معذوروں کے حقوق

(د) اساتذہ کے حقوق

### اہم معروضی سوالات:

● (1) حقوق العباد سے مراد ہے:

✓ (الف) بندوں کے حقوق

(ب) اللہ تعالیٰ کے حقوق

(ج) حکومتی احکام

(د) دینی فرائض

● (2) قرآن مجید کی سورۃ النساء میں ہمسایوں کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟

(الف) دو

✓ (ب) تین

(ج) چار

(د) پانچ

● (3) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ مومن نہیں جس کا پڑوسی \_\_\_\_\_ نہ ہو۔

(الف) باایمان

(ب) اس سے خوش

✓ (ج) اس کے شر سے محفوظ

● (4) حدیث کے مطابق جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کس کے حقوق کی بار بار تاکید کی؟

(الف) والدین

(ب) استاد

✓ (ج) ہمسایہ

(د) یتیم

● (5) قرآن مجید میں ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

(الف) سورۃ الحجرات

(ب) سورۃ التوبہ

✓ (ج) سورۃ النساء

(د) سورۃ البقرہ

● (6) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل نے بار بار وصیت کی حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ:

(الف) وہ نبی بنیں گے

(ب) وہ وراثت میں شریک کیے جائیں گے ✓

(ج) وہ ولی ہوں گے

(د) ان پر وحی نازل ہوگی

● (7) ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی کو اسلام نے کس چیز سے جوڑا ہے؟

(الف) حسن معاشرت

(ب) ایمان ✓

(ج) شکر

(د) علم

● (8) پڑوسی کا حق ادا نہ کرنا معاشرے میں کس چیز کا باعث بنتا ہے؟

(الف) محبت

(ب) علم

(ج) فساد ✓

(د) خوشحالی

● (9) ہمسائے کی غیر موجودگی میں اس کے گھر کی حفاظت کرنا کیا ہے؟

(الف) اخلاقی ذمہ داری ✓

(ب) سنت

(ج) نفلی عمل

(د) واجب نہیں

● (10) نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں \_\_\_\_\_ گاڑنے سے نہ روکے۔

(الف) کیل

✓ (ب) کھونٹی

(ج) قفل

(د) لکڑی

### مختصر جواب دیں:

(1) ہمسایوں کے دو حقوق بیان کریں

جواب:

اسلام میں ہمسایہ (پڑوسی) کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ قرآن و حدیث میں ان کے ساتھ حسن سلوک کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔ ذیل میں دو اہم حقوق بیان کیے جاتے ہیں:

1. عیادت کرنا:

جب پڑوسی بیمار ہو تو اس کی عیادت (مزاج پرسی) کرنا ہمسایہ کا حق ہے۔

2. غم و خوشی میں شریک ہونا:

اگر پڑوسی کو کوئی خوشی یا غم ہو تو اس میں شریک ہونا اور اس کا ساتھ دینا اسلامی اخلاق کا مظہر ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جبرائیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے حقوق کی تاکید کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اسے وارث بنا دیا جائے گا۔"

(صحیح بخاری: 6015)

(2) ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے کے دو معاشرتی اثرات بیان کریں۔

**جواب:**

ہمسایوں کے حقوق ادا کرنا صرف فرد کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا فائدہ ہے۔ اس کے درج ذیل معاشرتی اثرات ہوتے ہیں:

### **1. بھائی چارے اور محبت کا فروغ:**

جب ہمسائے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرتے ہیں تو معاشرے میں باہمی محبت، اعتماد اور اخوت پیدا ہوتی ہے۔

### **2. معاشرتی تعاون اور امن و امان کا قیام:**

پڑوسیوں کی مدد اور حقوق کی ادائیگی سے افراد ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں، جس سے سماج میں سکون اور امن قائم رہتا ہے۔

**(iii) ہمسایوں کے ساتھ بدسلوکی کے دو دنیوی و اخروی نقصانات بیان کریں۔**

**جواب:**

❖ **دنیوی نقصان:**

### **1. معاشرتی بدنامی:**

ایسا شخص جو اپنے ہمسایوں کو اذیت دیتا ہے یا ان کے حقوق نہیں ادا کرتا، وہ لوگوں کی نگاہ میں برا سمجھا جاتا ہے۔

### **2. تنہائی اور بیزاری:**

بدسلوکی کرنے والے شخص سے لوگ دور رہتے ہیں اور وہ معاشرے میں اکیلا رہ جاتا ہے۔

❖ **اخروی نقصان:**

### **1. اللہ تعالیٰ کی ناراضگی:**

پڑوسی کو اذیت دینا ایسا گناہ ہے جو اللہ کی ناراضی اور آخرت کی پکڑ کا سبب بنتا ہے۔

### **2. ایمان کی نفی:**

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ کی قسم! وہ ایمان والا نہیں جس سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔"

(صحیح بخاری: 6016)

### تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: قرآن و سنت کی روشنی میں ہمسایوں کے حقوق واضح کریں۔

#### ❖ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف اللہ کے حقوق بلکہ بندوں کے باہمی حقوق کو بھی انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہی حقوق میں "ہمسایوں کے حقوق" بھی شامل ہیں جنہیں قرآن و حدیث میں بار بار بیان کیا گیا ہے۔ ہمسایہ وہ شخص ہے جو ہمارے آس پاس، محلے، دفتر، دکان، یا سفر میں ساتھ رہتا ہے۔ اسلام میں اس کے ساتھ حسن سلوک کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

📖 ہمسایوں کے حقوق قرآن کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

< "اور اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، ساتھ بیٹھنے والوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ بھی (حسن سلوک کرو)"

(سورۃ النساء: آیت 36)

➤ اس آیت میں واضح طور پر ہمسایوں کو تین اقسام میں بیان کیا گیا ہے:

1. قریبی (رشتہ دار) ہمسایہ
2. دور کا (غیر رشتہ دار) ہمسایہ
3. ساتھ بیٹھنے والا یا عارضی ہمسایہ (جیسے ہم سفر یا دفتر کا ساتھی)

❖ ہمسایوں کے حقوق حدیث کی روشنی میں

1. ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک ایمان کی علامت ہے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی قسم! وہ شخص مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ شخص مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ شخص مومن نہیں۔"

صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کون؟

فرمایا: وہ شخص جس کے شر سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

(صحیح بخاری: 6016)

2. جبرائیل کی بار بار وصیت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "جبرائیل مجھے بار بار ہمسایے کے بارے میں نصیحت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے سمجھا کہ شاید وہ اسے وراثت میں شریک کر دیں گے۔"

(صحیح بخاری: 6015)

بمسایوں کے اہم حقوق

1. عیادت کرنا: جب وہ بیمار ہوں تو ان کی مزاج پرسی کرنا۔

2. مدد کرنا: ضرورت کے وقت ان کی مالی و جسمانی مدد کرنا۔

3. احترام کرنا: ان کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا اور عزت دینا۔

4. ایذاء سے بچانا: اپنی کسی بات یا عمل سے انہیں تکلیف نہ دینا۔

5. پردہ داری: ان کے عیبوں کو چھپانا اور ان کی عزت کی حفاظت کرنا۔

6. رہنمائی کرنا: دین و دنیا کے معاملات میں ان کی خیرخواہی کرنا۔

7. خوشی و غم میں شریک ہونا: ان کے خوشی و غم میں شامل ہو کر تعلقات مضبوط کرنا۔

## ✨ ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے کے معاشرتی فوائد:

1. محبت اور بھائی چارہ بڑھتا ہے
2. معاشرے میں امن اور سکون پیدا ہوتا ہے
3. اجتماعی خیر و برکت نازل ہوتی ہے
4. ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

## ⚠️ ہمسایوں کے حقوق ادا نہ کرنے کے نقصانات:

### ■ دنیوی نقصان:

- بدنامی اور سماجی نفرت
- تنہائی اور تعلقات کی خرابی
- فساد اور جھگڑوں کا سبب

### ■ اخروی نقصان:

- اللہ کی ناراضگی
- ایمان کی کمزوری
- عذابِ آخرت کا خطرہ

## ✨ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس کا پڑوسی اس کی اذیت سے محفوظ نہ ہو، وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔"

(مسند احمد)

## ✍️ خلاصہ:

اسلامی تعلیمات کے مطابق ہمسایہ محض ایک قریبی رہنے والا شخص نہیں بلکہ وہ ایک دینی، اخلاقی، اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ قرآن و سنت نے اس کے حقوق کو بڑے واضح انداز میں بیان کیا ہے۔ سچا مسلمان وہی ہے جو نہ صرف اپنے فرائض ادا کرے بلکہ اپنے ارد گرد رہنے والے افراد کے ساتھ حسن سلوک، محبت، ہمدردی اور تعاون کا رویہ اپنائے۔ یہی رویہ ایک فلاحی اسلامی معاشرے کی بنیاد ہے۔

## (4) سود کی حرمت

### معروضی سوالات (مشق)

● (1) سود کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

✓ (ج) ربوا

(الف) کذاب

(ب) بہتان

(ج) ربوا

(د) صوم

< ? وضاحت: "ربوا" عربی لفظ ہے، جس کا مطلب ہے "سود" یا ناجائز منافع۔

● (ii) اللہ تعالیٰ صداقت کو بڑھاتا ہے اور مٹاتا ہے:

✓ (الف) سود کو

(الف) سود کو

(ب) تجارت کو

(ج) نفع کو

(د) سونے چاندی کو

وضاحت: قرآن (سورۃ البقرہ: 276) میں ہے:

"اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"

● (iii) سود کے رواج سے لوگ چھوڑ دیتے ہیں:

✓ (ب) محنت کو

(الف) سیاست

(ب) محنت کو

(ج) دوستی

(د) سفر

**وضاحت:** سودی نظام محنت کے جذبے کو ختم کرتا ہے کیونکہ بغیر محنت کے نفع حاصل ہو جاتا ہے۔

● (iv) بغیر سود کے کسی انسان کی مدد کے لیے دیا جانے والا قرض کہلاتا ہے:

✓ (د) قرضِ حسنہ

(الف) فطرانہ

(ب) صدقہ

(ج) زکوٰۃ

(د) قرضِ حسنہ

**وضاحت:** "قرضِ حسنہ" وہ قرض ہے جو نیکی اور بھلائی کے جذبے سے بغیر کسی فائدے کے دیا جائے۔

● (v) حدیث کے مطابق قرضِ حسنہ دینے والے کو اجر ملتا ہے:

✓ (ب) دس گنا

(الف) نو گنا

(ب) دس گنا

(ج) گیارہ گنا

(د) اٹھارہ گنا

وضاحت: حدیث میں آتا ہے:

"جس نے کسی کو قرضِ حسنہ دیا، اُسے ہر درہم پر دس گنا اجر ملتا ہے۔"

### اہم معروضی سوالات:

● (1) سود کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

(الف) کذب

(ب) بہتان

✓ (ج) ربوا

(د) نفع

● (2) سود کا مطلب ہے:

(الف) بغیر نفع قرض دینا

(ب) صدقہ دینا

✓ (ج) قرض دے کر مشروط نفع لینا

(د) تجارت کرنا

● (3) قرآن کے مطابق سود کے بدلے اللہ اور اس کے رسول سے:

(الف) صلح

(ب) تعاون

✓ (ج) جنگ کا اعلان ہوتا ہے

(د) انعام

● (4) قرآن میں سود کو کیا قرار دیا گیا ہے؟

(الف) حلال

(ب) جائز

✓ (ج) حرام

(د) واجب

● (5) اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے:

(الف) جوا

(ب) سود

✓ (ج) تجارت

(د) غصب

● (6) سود لینے اور دینے والے پر نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

(الف) نرمی فرمائی

(ب) دعا دی

✓ (ج) لعنت فرمائی

(د) خاموشی اختیار کی

● (7) سودی لین دین میں سب سے بڑی خرابی ہے کہ:

(الف) محنت بڑھتی ہے

(ب) غربت ختم ہوتی ہے

✓ (ج) محنت چھوٹ جاتی ہے

(د) دوستی بڑھتی ہے

● (8) سود کی وجہ سے کون سا نقصان معاشرے میں ہوتا ہے؟

(الف) امن

(ب) ترقی

✓ (ج) انتشار

(د) محبت

● (9) معراج کی رات نبی ﷺ نے سود خوروں کو کس حال میں دیکھا؟

(الف) جنت میں

(ب) مسکراتے ہوئے

✓ (ج) پیٹوں میں سانپوں کے ساتھ

(د) مال بانٹتے ہوئے

● (10) قرض حسنہ دینے والے کو حدیث کے مطابق کتنا اجر ملتا ہے؟

(الف) دس گنا

(ب) پندرہ گنا

✓ (ج) اٹھارہ گنا

(د) بیس گنا

● (11) قرض حسنہ کی بنیاد کیا ہے؟

(الف) منافع

(ب) فیس

(ج) نیکی اور رضائے الہی

(د) ضمانت

● (12) سود کا انجام دنیا میں کیا ہوتا ہے؟

(الف) عزت

(ب) شہرت

(ج) بے برکتی اور عذاب

(د) کامیابی

● (13) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قرض سے متعلق کیا عمل تھا؟

(الف) قرض پر سود لیتے

(ب) واپس لیتے

(ج) واپسی پر معاف کر دیتے

(د) زکوٰۃ لیتے

● (14) سود کا سب سے بڑا اخلاقی نقصان کیا ہے؟

(الف) سچائی

(ب) خود غرضی

(ج) تعاون

(د) سخاوت

● (15) ربا الفضل کس چیز کو کہتے ہیں؟

(الف) قرض حسنہ

(ب) تجارت

(ج) ادھار یا اضافے کے ساتھ اشیاء کا تبادلہ ✓

(د) صدقہ

### مختصر جواب دیں (مشق)

(1) قرآن و سنت کی روشنی میں سود کی حرمت کے احکام بیان کریں۔

جواب:

اسلام میں سود (ربا) کو سختی سے حرام قرار دیا گیا ہے۔ قرآن و سنت میں سود لینے اور دینے دونوں پر سخت وعید آئی ہے۔

قرآنی حکم:

سورة البقره، آیت 275:

"اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔"

سورة آل عمران، آیت 130:

"اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

سورة البقره، آیت 279:

"اگر تم باز نہ آئے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ!"

✽ احادیث نبوی ﷺ:

نبی ﷺ نے فرمایا:

< "سود کھانے والے، دینے والے، لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والے سب پر لعنت فرمائی۔"

(صحیح مسلم)

(ii) سود کے دنیوی و آخری نقصانات اپنے الفاظ میں بیان کریں

جواب:

دنیوی نقصانات: 

- مال میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔
- لوگوں میں حسد، خود غرضی اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
- کاروبار اور صنعت کی ترقی رک جاتی ہے۔
- غریب مزید غریب اور امیر مزید امیر ہوتا ہے۔

آخری نقصانات: 

- سود خور قیامت کے دن ذلیل و رسوا ہو گا۔
- جنت سے محرومی اور جہنم کی وعید ہے۔
- اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کا اعلان ہے۔
- نبی ﷺ نے سود کے گناہ کو زنا جیسے کبیرہ گناہ کے برابر قرار دیا۔

(iii) سود کے کوئی سے چار معاشرتی نقصانات تحریر کریں۔

جواب:

1. عدم مساوات:

سود سے دولت صرف چند ہاتھوں میں جمع ہو جاتی ہے، غریب مزید پس جاتا ہے۔

2. محنت سے نفرت:

لوگ محنت کے بجائے پیسے پر پیسہ کمانے کو ترجیح دینے لگتے ہیں۔

3. جرائم میں اضافہ:

مقروض افراد قرض اتارنے کے لیے چوری، فراڈ یا خودکشی جیسے اقدامات کرتے ہیں۔

4. معاشرتی انتشار:

سودی نظام سے باہمی محبت و ہمدردی ختم ہو جاتی ہے اور معاشرہ بے سکونی کا شکار ہو جاتا ہے۔

(iv) سودی لین دین کی ممانعت کی حکمت واضح کریں۔

جواب:

اسلام نے سود کی ممانعت میں عقلی، معاشرتی اور اخلاقی حکمتیں رکھی ہیں:

✨ حکمتیں:

1. معاشرتی انصاف:

سودی نظام کمزور کو مزید کمزور بناتا ہے، جبکہ اسلام مساوات اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔

2. محنت کی حوصلہ افزائی:

سود کے بجائے تجارت، ملازمت یا زراعت کے ذریعے حلال روزی کی تعلیم دی گئی ہے۔

3. سرمایہ کی گردش:

سود دولت کو چند لوگوں میں محدود کرتا ہے، جبکہ تجارت و زکوٰۃ سے دولت معاشرے میں گردش کرتی ہے۔

4. روحانی پاکیزگی:

سودی مال میں برکت نہیں ہوتی، بلکہ پریشانی، نفسیاتی دباؤ اور دل کی سختی آتی ہے۔

### تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں سود کی حرمت پر مضمون تحریر کریں۔

❖ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جو فرد، خاندان اور معیشت سمیت زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کی معیشتی تعلیمات کا ایک اہم اصول سود (ربا) کی مکمل ممانعت ہے۔ سود صرف ایک مالیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور معاشرتی فتنہ ہے جسے اسلام نے سختی سے حرام قرار دیا ہے۔

📖 سود کی تعریف:

سود عربی زبان میں "ربا" کہلاتا ہے، جس کا مطلب ہے "بڑھوتری یا اضافہ"۔

### اصطلاحی طور پر:

"کسی کو قرض دے کر اس پر مشروط اضافہ لینا یا کسی بھی معاملے میں بلا عوض اضافی مال لینا سود کہلاتا ہے۔"

مثلاً:

کسی کو 1000 روپے قرض دے کر اس شرط پر 1500 روپے لینا۔

### قرآن مجید میں سود کی حرمت:

قرآن مجید میں سود کی حرمت بار بار بیان کی گئی ہے:

"اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا۔"

(سورة البقرة: 275)

"اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

(سورة آل عمران: 130)

"اگر تم باز نہ آئے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ!"

(سورة البقرة: 279)

### ✨ احادیث مبارکہ میں سود کی مذمت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"سود کھانے والا، دینے والا، لکھنے والا، اور اس پر گواہ بننے والے سب پر لعنت ہے۔"

(صحیح مسلم)

"معراج کی رات میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے، ان میں سانپ بھرے ہوئے تھے۔ جبریل نے بتایا: یہ سود کھانے والے ہیں۔"

(سنن ابن ماجہ)

"سود کا ایک درجہ ایسا بھی ہے جو اپنی ماں سے بدکاری کے برابر ہے۔"

(مسند احمد)

### ☹ سود کے دنیوی نقصانات:

1. مال میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔
2. غریب مزید غریب اور امیر مزید امیر ہو جاتا ہے۔
3. انسان لالچی اور خود غرض بن جاتا ہے۔
4. معاشرے میں حسد، دشمنی اور دھوکہ دہی فروغ پاتی ہے۔
5. صنعت و تجارت ختم ہو جاتی ہے اور بے روزگاری بڑھتی ہے۔

### 🔥 سود کے اخروی نقصانات:

1. سود کھانے والا قیامت کے دن ذلیل و رسوا ہو گا۔
2. جنت سے محرومی اور جہنم کی وعید۔
3. اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کا اعلان۔
4. قبر اور حشر کے عذاب۔

### 🤝 متبادل: قرضِ حسنہ اور تجارت

اسلام نے سود کے بجائے حلال ذرائع جیسے:

- تجارت
- ملازمت
- قرضِ حسنہ (بلا سود قرض) کو فروغ دیا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"قرض حسنہ دینے والے کو صدقے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔"

(ابن ماجہ: 2431)

✍️ خلاصہ:

اسلام میں سود لینا دینا سخت حرام ہے۔ یہ نہ صرف اللہ کی ناراضی بلکہ معاشی و معاشرتی بربادی کا ذریعہ بھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی معیشت کو حلال ذرائع پر استوار کریں، تجارت کو فروغ دیں، اور معاشرے کو سودی نظام سے پاک کر کے عدل، انصاف اور خوش حالی کا گہوارہ بنائیں۔

## (5) اسلامی ریاست

### معروضی سوالات (مشق)

1. اسلامی معاشرے کے بنیادی ادارے کون سے ہیں؟

(الف) خاندان، عدلیہ اور مقننہ

(ب) خاندان، مسجد اور مکتب ✓

(ج) خاندان، مقننہ اور انتظامیہ

(د) مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ

2. نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر کس بات کا حکم دیا؟

(الف) جان و مال اور عزت کی حفاظت کا ✓

(ب) سخاوت و ایثار کرنے کا

(ج) فضول خرچی کے خاتمے کا

(د) وعدے کی پابندی کا

3. ریاست کے بنیادی ادارے کون سے ہیں؟

(الف) خاندان، عدلیہ اور مقننہ

(ب) خاندان، مسجد اور مکتب

(ج) خاندان، مقننہ اور انتظامیہ

(د) مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ

● 4. پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد کہاں رکھی گئی؟

(الف) مکہ مکرمہ

(ب) مدینہ منورہ

(ج) طائف

(د) دمشق

● 5. اسلامی ریاست میں سیکرٹریٹ کا درجہ حاصل تھا:

(الف) دار ایوب کو

(ب) مسجد نبوی کو

(ج) دار ارقم کو

(د) درسگاہ صفہ کو

### اہم معروضی سوالات:

● 1. علم سیاسیات کے مطابق ریاست کے کتنے بنیادی اجزاء ہیں؟

(الف) دو

(ب) تین

(ج) چار

(د) پانچ

● 2. اسلامی ریاست میں اقتدار اعلیٰ کس کے لیے مخصوص ہے؟

(الف) عوام

(ب) مجلس شوریٰ

(ج) خلیفہ

✓ (د) اللہ تعالیٰ

● 3. اسلامی معاشرے کے تین بنیادی ادارے کون سے ہیں؟

(الف) خاندان، عدلیہ، مقننہ

✓ (ب) خاندان، مسجد، مکتب

(ج) مسجد، فوج، عدالت

(د) انتظامیہ، مقننہ، میڈیا

● 4. مقننہ کا کام کیا ہے؟

✓ (الف) قانون بنانا

(ب) قانون پر عمل کرانا

(ج) فیصلے سنانا

(د) مقدمات کا اندراج

● 5. عدلیہ کا بنیادی کام کیا ہے؟

(الف) قانون بنانا

(ب) تجارت کو فروغ دینا

(ج) فیصلے کرنا ✓

(د) سیاست چلانا

6. اسلامی ریاست کا ماڈل کون سی ریاست ہے؟

(الف) ریاست دمشق

(ب) ریاست بغداد

(ج) ریاست مدینہ ✓

(د) ریاست مکہ

7. مسجد نبوی کو کس حیثیت سے استعمال کیا جاتا تھا؟

(الف) صرف نماز کے لیے

(ب) سیکرٹریٹ ✓

(ج) مدرسہ

(د) عدالت

8. مواخات مدینہ کا مقصد کیا تھا؟

(الف) دشمنی پیدا کرنا

(ب) مالی ٹیکس لینا

(ج) امداد باہمی ✓

(د) غیر مسلموں کو نکالنا

9. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے؟

(الف) ظلم کیا جاتا ہے

(ب) ان کے حقوق چھینے جاتے ہیں

(ج) انہیں حقوق دیے جاتے ہیں ✓

(د) انہیں ملک سے نکالا جاتا ہے

● 10. اسلامی ریاست میں عدل و انصاف کا قیام کس کا فرض ہے؟

(الف) عوام

(ب) میڈیا

(ج) حکمران ✓

(د) فوج

● 11. اسلامی ریاست میں کس چیز پر قانون سازی کی جا سکتی ہے؟

(الف) جو بھی عوام چاہیں

(ب) اسلام کے خلاف قانون

(ج) قرآن و سنت کی روشنی میں ✓

(د) مغربی اصولوں کی بنیاد پر

● 12. سورۃ الحج کی آیت کے مطابق حکومت ملنے پر کیا کام کرنا لازم ہے؟

(الف) قرض دینا

(ب) روزہ رکھنا

(ج) نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا ✓

(د) سیر کرنا

● 13. دین اسلام میں مذہب اور سیاست کا کیا تعلق ہے؟

(الف) کوئی تعلق نہیں

(ب) کمزور تعلق

(ج) گہرا تعلق

(د) سیاسی نظام ممنوع ہے

● 14. اسلامی فلاحی ریاست کا مقصد کیا ہے؟

(الف) صرف مسلمانوں کی خدمت

(ب) مال اکٹھا کرنا

(ج) خدمت خلق اور عدل کا قیام

(د) صرف جہاد

● 15. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو عبادت کی اجازت ہے؟

(الف) نہیں

(ب) مشروط اجازت

(ج) مکمل آزادی

(د) صرف جمعہ کے دن

### مختصر جواب دیں (مشق)

(1) قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی ریاست کے اغراض و مقاصد بیان کریں۔

جواب:

اسلامی ریاست کا قیام عدل و انصاف، خدمت خلق اور احکاماتِ الہی کے نفاذ کے لیے ہوتا ہے۔ قرآن مجید اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق اسلامی ریاست کا بنیادی مقصد انسانی فلاح، اخلاقی تربیت اور دینی اقدار کا فروغ ہے۔

﴿قرآن مجید میں ارشاد ہے﴾:

"یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار عطا کریں تو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔"

(سورۃ الحج: 41)

➤ اغراض و مقاصد:

1. معاشرے میں عدل و انصاف کا قیام
  2. اسلامی تعلیمات کا نفاذ
  3. عوام کی جان، مال اور عزت کا تحفظ
  4. عوامی فلاح و بہبود کا نظام
  5. امر بالمعروف و نہی عن المنکر (نیکی کا حکم، برائی سے روکنا)
  6. تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی
- (ii) اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو دیے گئے حقوق میں سے کوئی سے تین حقوق بیان کریں۔

جواب:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں (ذمیوں) کو برابر کے انسانی حقوق دیے جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین نے بھی ان کے حقوق کا خیال رکھا۔

❖ غیر مسلموں کے اہم حقوق:

1. مذہبی آزادی:

انہیں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے، مذہبی تہوار منانے اور عبادت گاہیں قائم کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

2. جان، مال اور عزت کا تحفظ:

ان کی جان، مال اور عزت اسلامی ریاست میں اسی طرح محفوظ ہے جیسے مسلمانوں کی۔

### 3. قانونی برابری:

ان کے ساتھ انصاف کیا جاتا ہے، اگر کوئی مسلمان ان پر ظلم کرے تو اسلامی ریاست اس کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔

❖ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو کسی ذمی کو تکلیف دے گا، وہ مجھ سے دشمنی کرے گا۔"

(سنن ابی داؤد)

(iii) اسلامی ریاست کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

جواب:

اسلامی ریاست کی چند نمایاں اور امتیازی خصوصیات درج ذیل ہیں:

❖ خصوصیات:

1. اقتدارِ اعلیٰ اللہ کے لیے مخصوص:

ریاست اللہ کے قانون کے مطابق چلائی جاتی ہے۔

2. عدل و انصاف کا نظام:

کسی کے ساتھ رنگ، نسل یا مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جاتا۔

3. فلاحی ریاست کا قیام:

غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔

4. شوریٰ کا نظام:

ریاستی امور مشورے سے چلائے جاتے ہیں۔

## 5. حاکمیتِ الہیہ:

ریاست کا ہر قانون قرآن و سنت کے تابع ہوتا ہے۔

(iv) اسلامی ریاست کا بہترین ماڈل "ریاستِ مدینہ" ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب:

ریاستِ مدینہ وہ پہلی اسلامی ریاست تھی جس کی بنیاد خود نبی کریم ﷺ نے اخوت، عدل، مساوات، رواداری اور فلاحِ عامہ پر رکھی۔

✨ ریاستِ مدینہ کی اہم خصوصیات:

1. مسجدِ نبوی کا مرکز حکمرانی ہونا:

جہاں سے عدالتی، تعلیمی اور دفاعی فیصلے ہوتے۔

2. میثاقِ مدینہ:

مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر قبائل کے درمیان پر امن بقائے باہمی کا معاہدہ۔

3. مواخاتِ مدینہ:

مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنایا، امدادِ باہمی کو فروغ دیا۔

4. عدل و مساوات کا نفاذ:

سب کو برابر حقوق حاصل تھے، کسی پر ظلم یا زیادتی کی اجازت نہ تھی۔

5. نظامِ تعلیم:

صفہ اور دارِ ارقم جیسے ادارے قائم کیے گئے۔

(v) اسلامی ریاست کی طرف سے افواج اور ان کے سپہ سالاروں کو کون سی ہدایات جاری کی جاتی تھیں؟ وضاحت کریں۔

جواب:

اسلامی ریاست نے جنگ کے وقت بھی افواج کو اخلاقی حدود میں رہنے کا حکم دیا۔ نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین کی طرف سے دی گئی ہدایات واضح، پر امن اور انسانی اقدار پر مبنی ہوتی تھیں۔

#### ❖ اہم ہدایات:

1. عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل نہ کرو۔
2. عبادت گاہوں کو نہ جلاؤ اور راہبوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔
3. کھجور اور پھل دار درختوں کو نہ کاٹو۔
4. جانوروں کو بلاوجہ نہ مارو۔
5. غیر جنگجو افراد کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

#### ❖ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"خبردار! خیانت نہ کرنا، دھوکہ نہ دینا، نہ عورتوں کو قتل کرنا، نہ بچوں کو..."

(سنن ابی داؤد)

#### تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: اسلامی ریاست کے تصور پر جامع نوٹ لکھیں۔

#### ❖ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو فرد، معاشرہ اور ریاست کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کا اصل مقصد ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا ہے جو عدل، مساوات، فلاح اور امن پر مبنی ہو۔ اسلامی ریاست کا تصور بھی انہی بنیادوں پر قائم ہے جہاں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہوتا ہے اور تمام حکومتی معاملات قرآن و سنت کی روشنی میں انجام دیے جاتے ہیں۔

📖 اسلامی ریاست کی تعریف:

اسلامی ریاست سے مراد وہ حکومت یا سیاسی نظام ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق چلایا جائے، جہاں قرآن و سنت کو بنیادی آئین کی حیثیت حاصل ہو، اور جس کا ہر فیصلہ شریعت کے مطابق کیا جائے۔

🔑 اسلامی ریاست کے بنیادی اصول:

1. اقتدارِ اعلیٰ اللہ کے لیے مخصوص:

اسلامی ریاست میں حاکمیت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے:

"إِن الْحُكْمُ لِلَّهِ"

(الحکم کا اختیار صرف اللہ کے لیے ہے)

(سورۃ یوسف: 40)

2. قانونِ الہی کی بالادستی:

اسلامی ریاست میں تمام قوانین قرآن و سنت کی روشنی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔

3. عدل و انصاف کا نظام:

اسلامی ریاست میں رنگ، نسل، زبان اور مذہب کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں، سب کو یکساں انصاف مہیا کیا جاتا ہے۔

4. امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

یعنی نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

🕌 اسلامی ریاست کے مقاصد:

1. اللہ کے دین کا نفاذ

2. عدل و انصاف کا قیام

3. معاشرتی فلاح و بہبود

4. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

5. تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی

6. اخوت، مساوات اور امن قائم کرنا

اسلامی ریاست کے اہم ادارے:

1. خاندان: تربیت کی بنیادی اکائی

2. مسجد: دینی، سماجی و تربیتی مرکز

3. مکتب/مدرسہ: علم و تربیت کا ذریعہ

4. مقتنہ، عدلیہ، انتظامیہ: جدید ریاستی ڈھانچے میں شریعت کے مطابق امور انجام دیتے ہیں۔

✨ اسلامی ریاست کی نمایاں خصوصیات:

وضاحت	خصوصیت
اللہ تعالیٰ	اقتدارِ اعلیٰ کا منبع
قرآن و سنت	قانون کی بنیاد
مساوات و اخوت	سماجی نظام
سود سے پاک، زکوٰۃ و صدقات پر مبنی	معاشی نظام
غیر مسلموں کو اپنے مذہب پر عمل کی اجازت	مذہبی آزادی

## ریاست مدینہ: عملی نمونہ

ریاست مدینہ اسلامی ریاست کا بہترین اور پہلا ماڈل ہے جسے نبی کریم ﷺ نے خود قائم کیا۔ اس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. میثاق مدینہ: مختلف اقوام کے مابین معاہدہ

2. مواخات مدینہ: مہاجرین و انصار میں بھائی چارہ

3. عدل و انصاف کا نفاذ

4. اقلیتوں کو تحفظ

5. باجماعت نماز، تعلیم و تربیت کا نظام

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق: 

1. مذہبی آزادی

2. جان و مال کا تحفظ

3. عدالتی انصاف

4. عبادت گاہوں کا احترام

5. تعلیم، صحت اور روزگار میں مساوی مواقع

جنگ کے دوران ہدایات (اسلامی ریاست کی امن پسندی) 

اسلامی ریاست میں افواج اور سپہ سالاروں کو سخت ہدایات دی جاتی تھیں:

- عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو نہ مارا جائے
- درخت نہ کاٹے جائیں
- عبادت گاہیں نہ گرائی جائیں
- جانوروں کو بلاوجہ ہلاک نہ کیا جائے

خلاصہ: 

اسلامی ریاست کا تصور اسلام کے مکمل نظام حیات کی عملی تصویر ہے۔ جہاں قانون، اخلاق، معیشت، معاشرت اور حکومت سب اللہ کے حکم کے تابع ہوں۔ اسلامی ریاست کا مقصد صرف حکومت قائم کرنا نہیں بلکہ ایک مثالی، پر امن اور فلاحی معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ آج کے دور میں ریاست مدینہ کی تعلیمات کو نافذ کر کے دنیا کو عدل، امن اور فلاح کی حقیقی روشنی دی جا سکتی ہے۔

## (6) جہاد فی سبیل اللہ

### معروضی سوالات (مشق)

● (1) جہاد کا مقصد ہے:

(الف) زمین کا حصول

✓ (ب) امن کا قیام

(ج) شہرت

(د) بدلہ

● (2) جہاد فرض ہوا:

(الف) مکہ مکرمہ میں

✓ (ب) مدینہ منورہ میں

(ج) طائف میں

(د) حبشہ میں

● (3) 2018ء میں دہشت گردی کے خلاف جاری ہونے والے فتویٰ کو کہا جاتا ہے:

(الف) دستور پاکستان

(ب) آئین پاکستان

(ج) تعزیرات پاکستان

(د) پیغام پاکستان

● (4) جہاد بالسيف کا مقصد زمین سے کس چیز کا خاتمہ ہے؟

(الف) غیر مسلموں کو

(ب) بے حیائی اور فحاشی کو

(ج) فساد فی الارض کو

(د) غربت و افلاس کو

● (5) جہاد باللسان سے مراد ہے:

(الف) قلم کے ذریعے سے جہاد کرنا

(ب) مجاہدین کی مالی مدد کرنا

(ج) تلوار سے جہاد کرنا

(د) جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا

### اہم معروضی سوالات:

● (1) شریعت کی رو سے جہاد کا مطلب ہے:

(الف) ہجرت کرنا

(ب) زمین کا حصول

(ج) اسلام کی سربلندی کے لیے کوشش کرنا

(د) حکومت حاصل کرنا

● (2) مسلح جہاد کب فرض ہوا؟

(الف) مکہ مکرمہ میں

✓ (ب) مدینہ منورہ میں

(ج) طائف میں

(د) حبشہ میں

● (3) قتال کب فرض ہوا؟

(الف) جب مسلمان طاقتور ہو گئے

✓ (ب) جب کفار نے اسلام سے روکنا شروع کیا

(ج) جنگ بدر کے بعد

(د) فتح مکہ کے وقت

● (4) مجاہد اپنی جان دے کر کیا حاصل کرتا ہے؟

(الف) دنیا کی عزت

✓ (ب) آخری مقصدِ زندگی

(ج) حکومت

(د) شہرت

● (5) سورۃ توبہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مومنین سے کیا خریدا؟

(الف) ان کی دعائیں

✓ (ب) ان کی جانیں اور مال

(ج) ان کی نمازیں

(د) ان کی عبادتیں

● (6) وہ شخص جو نہ جہاد کرے اور نہ ارادہ رکھے، کس کیفیت پر مرتا ہے؟

(الف) ایمان پر

✓ (ب) نفاق کے ایک شعبے پر

(ج) شہادت پر

(د) صبر پر

● (7) جہاد کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) تین

(ب) چار

✓ (ج) پانچ

(د) چھ

● (8) قلم کے ذریعے دین کے دفاع کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) جہاد بالسيف

(ب) جہاد بالمال

✓ (ج) جہاد بالقلم

(د) جہاد بالنفس

● (9) جابر سلطان کے سامنے حق بات کہنا کون سا جہاد ہے؟

(الف) جہاد بالسيف

✓ (ب) جہاد باللسان

(ج) جہاد بالقلم

(د) جہاد بالمال

● (10) جہاد بالمال کا مطلب ہے:

(الف) جان دینا

✓ (ب) اسلام کی مالی مدد کرنا

(ج) قلم سے جہاد کرنا

(د) نفس پر قابو پانا

● (11) جہاد سے پہلے نبی ﷺ کیا دعوت دیتے؟

(الف) جنگ

(ب) ہجرت

✓ (ج) اسلام قبول کرنے کی

(د) صلح کی

● (12) نبی کریم ﷺ نے جنگ کے دوران کیا منع فرمایا؟

(الف) ہتھیار پہنکنا

(ب) دشمن سے صلح

✓ (ج) عورتوں، بچوں، بوڑھوں کو نقصان پہنچانا

(د) کفار کے ساتھ کھانا

● (13) 2018ء میں دہشت گردی کے خلاف فتویٰ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) پیغام امن

✓ (ب) پیغام پاکستان

(ج) پیغام جہاد

(د) منشور پاکستان

● (14) پیغام پاکستان فتویٰ میں کس چیز کو حرام قرار دیا گیا؟

(الف) نماز ترک کرنا

✓ (ب) خودکش حملے

(ج) روزہ چھوڑنا

(د) زکوٰۃ نہ دینا

● (15) قرآن کے مطابق زمین پر فساد پھیلانا:

(الف) باعث ثواب

(ب) نیکی ہے

✓ (ج) گناہ کبیرہ

(د) جائز ہے ضرورت کے تحت

مختصر جواب دیں (مشق)

(i) قرآن و سنت کی روشنی میں جہاد فی سبیل اللہ کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔

جواب:

اسلام میں "جہاد فی سبیل اللہ" کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے دین کو غالب کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا، چاہے وہ جان سے ہو، مال سے ہو، زبان سے ہو یا قلم سے۔

■ قرآن مجید میں:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"تم پر قتال (جہاد) فرض کیا گیا ہے، اگرچہ وہ تمہیں ناگوار ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 216)

یہ آیت اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ جہاد اگرچہ مشکل عمل ہے، لیکن امت مسلمہ پر لازم ہے کہ وہ دین کی حفاظت اور ظلم و فساد کے خاتمے کے لیے جدوجہد کرے۔

◆ سنت رسول ﷺ سے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

< "جو شخص نہ جہاد کرتا ہے اور نہ ہی جہاد کا ارادہ رکھتا ہے، وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرے گا۔"

(صحیح مسلم: 1910)

یہ حدیث بتاتی ہے کہ جہاد کی نیت اور تیاری بھی ایمان کا لازمی حصہ ہے۔

➤ جہاد کی ضرورت:

جہاد کے بغیر اسلامی معاشرہ ظلم و ستم کا شکار ہو سکتا ہے، اسی لیے یہ ایک فطری، اخلاقی اور ایمانی فریضہ ہے۔

● (ii) جہاد کی فضیلت پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں۔"

(سورۃ التوبہ: 111)

یہ قرآن کی آیت بھی حدیث کے حکم میں آتی ہے۔ اس میں جہاد کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو اللہ کے راستے میں شہید ہوتا ہے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، سوائے قرض کے۔"

(صحیح مسلم)

یہ حدیث شہید کی فضیلت اور قربانی کی عظمت کو ظاہر کرتی ہے۔

(iii) پیغام پاکستان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب:

"پیغام پاکستان" 2018ء میں جاری ہونے والا ایک متفقہ قومی فتویٰ ہے، جس میں دہشت گردی، خودکش حملوں، اور ریاست کے خلاف مسلح جدوجہد کو حرام قرار دیا گیا۔

❖ خصوصیات:

- 1800 سے زائد علمائے کرام نے اس پر دستخط کیے
- تمام مکاتب فکر کا اتفاق
- اس فتویٰ کو ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد نے شائع کیا
- ریاست نے اسے قومی بیانیہ (National Narrative) کا درجہ دیا

اہم نکات: ✓

- دہشت گردی اسلام کے خلاف ہے
- ریاست کی اجازت کے بغیر کوئی مسلح جدوجہد جہاد نہیں کہلا سکتی
- "ریاست کے اندر ریاست" بنانا ناجائز ہے

● معصوم جان لینا حرام ہے

خلاصہ:

پیغام پاکستان ایک اہم دستاویز ہے جو معاشرے میں امن و امان کے قیام اور اسلامی تعلیمات کے فروغ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

### تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: اسلام کے تصورِ جہاد پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام کے اہم احکام میں سے ایک حکم "جہاد فی سبیل اللہ" کا ہے، جو دین اسلام کی حفاظت، مظلوموں کی مدد اور عدل و امن کے قیام کے لیے کیا جاتا ہے۔

📖 جہاد کی تعریف

لغوی معنی:

جہاد کا مطلب ہے "کوشش کرنا، محنت کرنا، جدوجہد کرنا"۔

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کے دین کو سر بلند کرنے، ظلم و فساد کے خاتمے اور مظلوموں کی مدد کے لیے جان، مال، وقت اور صلاحیتوں کو قربان کرنا جہاد کہلاتا ہے۔

📖 قرآن مجید میں جہاد کا حکم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"تم پر قتال فرض کیا گیا ہے، حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 216)

"اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں، اس کے بدلے جنت دی ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں۔"

(سورۃ التوبہ: 111)

❖ حدیث مبارکہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص نے نہ جہاد کیا اور نہ اس کا ارادہ کیا، وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔"

(صحیح مسلم: 1910)

"ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔"

(سنن ابوداؤد)

🛡 جہاد کی اقسام

1. جہاد بالنفس:

نفس کی برائیوں سے لڑنا۔

2. جہاد بالمال:

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا۔

3. جہاد باللسان:

زبان سے حق کہنا، دعوت دینا۔

4. جہاد بالقلم:

قلم و تحریر سے دین کا دفاع کرنا۔

5. جہاد بالسيف:



دشمن سے مسلح جنگ، صرف ریاست کی اجازت سے۔

### پیغام پاکستان:

- 2018ء میں "پیغام پاکستان" کے نام سے ایک متفقہ فتویٰ جاری ہوا جس پر 1800 علماء کے دستخط تھے۔ اس میں کہا گیا:
- دہشت گردی، خود کش حملے، ریاست کے خلاف جنگ حرام ہے۔
- ریاست کے بغیر کوئی شخص یا گروہ جہاد کا اعلان نہیں کر سکتا۔

### جہاد اور دہشت گردی میں فرق:

جہاد	دہشت گردی
شریعت کی اجازت سے	ناجائز
ظلم کے خاتمے کے لیے	فتنہ و فساد کے لیے
مظلوم کی مدد	بے گناہوں کا قتل
ریاستی اجازت سے	انفرادی اقدام



## ✨ جہاد کے فوائد:

- دین اسلام کا دفاع
- مظلوموں کی مدد
- امن و انصاف کا قیام
- قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

## ✂️ خلاصہ:

جہاد اسلام کی ایک عظیم عبادت ہے، جس کا مقصد دنیا سے ظلم، فساد اور بربریت کا خاتمہ اور عدل و انصاف کا قیام ہے۔ ہمیں جہاد کو اس کے حقیقی اور مثبت مفہوم میں سمجھنا اور دوسروں تک پہنچانا چاہیے تاکہ ہم دہشت گردی جیسے فتنوں سے محفوظ رہ سکیں اور دنیا میں اسلام کا اصل چہرہ واضح ہو۔

## Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

## Author: Muhammad Asghar

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

## Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.